السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مسجد کے محراب میں شیشے کے نقش ونگابنے ہوئے ہیں ،ان میں عکس دکھائی دیتے ہیں ،وہاں نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟ اگر جائز ہے تو شیشے اکھاڑنے چائیں یالگے رہنے دیں ؟ (سائل : محمد شاہ نواز کا ہنہ نو، کاپھا روڑ محلہ دھپ سڑی فاروق آبادلاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مسجد کی دیواریا اس کے محراب میں شیشے نگاری اور مسجد کی دیواروں پر گلکاری اورپچکاری کرنا یا دیواروں پر منقش پردہ یا کپڑا لٹکانا جائز نہیں ۔ کیونکہ تمام چیزیں نمازی کے خشوع وخضوع اور توجہ الی اللہ میں بہر حال خلل انداز ہوتی ہیں اورایسے میں نماز اگرچہ ہوجائے گی مگراس کی روح نکلی جائے گی ۔ اس لیے مسجد کی دیواریں اور محراب سادہ ہونے چائیں ۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے دیوار پر لٹکے تصویر دار کپڑے کو اتروادیا تھا اورفرمایا تھا کہ اس نے مجھے نماز میں غافل کردیا ہے ، جیساکہ صحیح بخاری باب اذا صلی فی ثوب لہ اعلام ونظر الیھا میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے :

عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلاَمٌ، فَنَظَرَ إِلَى أَعْلاَمِهَا نَظْرَةً، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : «اذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّةِ أَبِي جَهْمٍ، فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا عَنْ صَلاَتِي» وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : «كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عَلَمِهَا، وَأَنَا فِي الصَّلاَةِ فَأَخَافُ أَنْ تَفْتِنَنِي» (صحیح البخاری ج1ص54

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک لوئی میں نماز پڑھی جس کو حاشیہ لگا ہوا تھا ۔ آپ نے اس کے حاشیہ (کنی) پرایک نظر ڈالی ۔ جب نماز ادا فرماچکے تو فرمایا : یہ لوئی جاکر ابو جہم کو واپس کردو اوران کی سادہ لوئی (کڑھائی والی کنی کے بغیر) لے آوَ۔ اس کڑھائی والی لوئی نے ابھی مجھ کو نماز سے غافل کردیا تھا ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نماز میں اس کی بیل دیکھ رہا تھا ۔ میں ڈرتا ہوں کہیں وہ نماز میں خرابی نہ ڈالے ۔''

« ۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ سَتَرَتْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : «أَمِيطِي عَنَّا قِرَامَكِ هَذَا، فَإِنَّهُ لاَ تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ فِي صَلاَتِي 2

(صحیح البخاری باب ان صلی فی ثوب مصلب اوتصاویر ھل نفسد صلوتہ وما ینعی عن ذلک ج1ص54)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک پردہ تھا جوانھوں نے اپنے گھر کی دیوار پر لٹکایا ہوا تھا ، رسول اللہ ﷺ نے (وہ پردہ دیکھ کر) فرمایا : یہ پردہ ہم سے دور کردو (یعنی دیوار سے اتاردو) اس کی تصویریں برابر نماز میں میرے سامنے پھرتی رہتی ہیں ۔

ان دونوں احادیث صحیحہ سے ثابت ہواکہ نقش ونگار والے کپڑوں کو پہننا ، گھر اور مسجد کی دیواروں کے ساتھ چپکانا اور لٹکانا جائز نہیں اوراسی طرح یہ بھی ثابت ہواکہ مسجد کی دیواروں پر شیشے کے نقش ونگار بنانا اور گلکاری اور پچکاری کرنا جائز نہیں ۔ کیونکہ یہ بیل بوٹے اور نقش ونگار میں خلل انداز ہوتے ہیں اور نماز میں مطلوبہ خشوع وخضوع متاثر ہوتا ہے اور تعلق باللہ اور توجہ الی اللہ قائم نہیں رہتی بتاہم نماز فاسد نہیں ہوگی ۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی اس نماز کا اعادہ نہیں فرمایا اورنہ توڑا ۔

اس سے ثابت ہواکہ نماز ہوگئی مگر توجہ بٹ گئی ،اس لیے بہتر یہ ہے کہ شیشے کے ان بیل بوٹوں اور نقش ونگار کو اکھاڑدیا جائے ، تقوی اور سلامتی اسی میں ہے ۔ بصورت دیگران کو ڈھانپ دینا ضروری ہے ورنہ نماز کی روح متاثر ہوتی رہے گی ۔ اورگناہ گاری بڑھتی رہے گی ،اسی طرح اس سجادوں (جائے نمازوں) پر نماز پڑھنے سے گریز کرنا ضروری ہے جن پر بیت اللہ شریف اورروضہ رسول کے نقشے اور تصویریں بنا دی گئی ہیں ۔ یعنی ان مصلوں پر نماز پڑھنا بھی مکروہ ہے ۔ کیونکہ نقشے اور تصویریں بھی نماز میں خلل انداز ہوتی ہیں اوران کی بے ادبی مزید براں ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص307